اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

چھپنواں بجٹ اجلاس (ساتویں نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 30/جون 2022ء بروز جمعرات مطابق 30/ذیقعد 1443 ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	رخصت کی درخواستیں۔	04
3	اخراجات کے مصدقہ گوشواروں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔	04
4	گورنر بلوچستان کا حکم نامہ۔	10

جلد 56 ☆☆ شمارہ 07

ایوان کے عہدیدار

قائم مقام اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔سردار بابر خان موسیٰ خیل

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 30/جون 2022ء بروز جمعرات مطابق 30/ذیقعد 1443 ہجری، بوقت دوپہر 12:40 بجے زیر صدارت سردار بابر خان موسیٰ خیل، قائم مقام اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِیۡنَ وَ الصّٰدِقِیۡنَ وَ الۡقٰنِتِیۡنَ وَ الۡمُنۡفِقِیۡنَ وَ الۡمُسۡتَغۡفِرِیۡنَ بِالۡاَسۡحَارِ ﴿۱۷﴾ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿ؕ۱۸﴾

﴿ پارہ نمبر ۳ سورۃ ال عمران آیات نمبر ۱۶ تا ۱۸ ﴾

ترجمہ: وہ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں سو بخش دے ہم کو گناہ ہمارے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے اور حکم بجالانے والے اور خرچ کرنے والے اور گناہ بخشوانے والے پچھلی رات میں۔ اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی وہی حاکم انصاف کا ہے کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے زبردست حکمت والا۔ وَمَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلَاغ۔

☆☆

جناب قائم مقام اسپیکر: جزاک اللہ۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

جناب قائم مقام اسپیکر: سیکرٹری اسمبلی! رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب طاہر شاہ کاکڑ (سیکرٹری اسمبلی): جناب نور محمد دمڑ صاحب کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست میں شرکت کرنے سے قاصر رہیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: مُکھی شام لال صاحب نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: محترمہ شاہینہ کاکڑ صاحبہ نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آیا رخصت منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: رخصت کی درخواستیں ختم۔

جناب قائم مقام اسپیکر: **اخراجات کا مصدقہ گوشواروں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔** وزیر خزانہ! منظور شدہ۔۔۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر محکمہ خزانہ): میں یہ ایک دو لائنیں پڑھ لوں پھر آپ کر لیں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: جی۔

وزیر محکمہ خزانہ: مَیں وزیر خزانہ منظور شدہ اخراجات کا مصدقہ گوشوارے ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2021-22ء اور سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2022-23ء ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2021-22ء اور سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2022-23ء ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے۔

جناب نصر اللہ خان زیرے: جناب اسپیکر! عرض ہے کہ میرے حلقہ انتخاب میں پچھلے دور میں مَیں نے کوئی نو بیسک ہیلتھ یونٹس بنائے تھے جس کے لئے ہم نے بڑی کوششیں کی ہیں اُن کے لئے ہم نے vaccinator، medical technician، اور باقی جو ضروری پوسٹیں ہیں SNE منظور کرائے۔ پھر اُن کے لئے کاغذات جب ٹیسٹ ہوئے۔ جناب اسپیکر ہوا یہ ہے کہ محکمہ ہیلتھ کے جو آفیسران ہیں ڈسٹرکٹ کوئٹہ کے

اُنہوں نے کیا کیا کہ اپنے بندوں کو جو وہ لگانا چاہتے ہیں اُن سے اُنہوں نے کیا لیا ہے کیا نہیں لیا ہے باہر کے لوگوں کو پاس کیا ہے وہ جو حلقہ انتخاب کے لوگ ہیں جو کوالیفائیڈ ہیں جن کے پاس MT، vaccinator LHV اور ڈسپینسر کی ڈگری ہے اُن سب کو فیل کر دیا گیا ہے۔ آج اُن کے انٹرویوز ہو رہے ہیں اب جناب اسپیکر! اِتنی کرپشن اور لُوٹ مار، کا اگر یہ سلسلہ رہا کہ آپ اپنے منظورِنظر لوگوں کو پاس کریں گے اور پھر اُن کو ہمارے علاقے میں ہمارے بیسک ہیلتھ یونٹ میں appoint کریں گے تو پھر علاقے کے عوام کہاں جائیں گے جن کا تعلق وہاں سے ہے؟ جنہوں نے سرکار کو پانچ ہزار فٹ دس ہزار فٹ مُفت زمین دی ہے جن کے پاس ڈگری بھی ہے وہ کوالیفائیڈ بھی ہیں اُن کو قصداً ٹیسٹ میں فیل کر کے کوئی این ٹی ایس ٹیسٹ نہیں ہوا ہے۔ ڈیپارٹمنٹ نے اپنا ٹیسٹ لیا ہے۔ اُن کو قصداً، شعوراً فیل کر کے اپنے لوگوں کو پاس کیا اور آج اُن کے انٹرویوز ہو رہے ہیں، پرسوں وہ بھرتی ہو جائیں گے وہاں میرے حلقے میں آئیں گے تو یہ کون برداشت کریگا جس بندے نے دس ہزار فٹ زمین مفت دی ہے لاکھوں کروڑوں کی زمین اور اُن کی پوسٹوں پر آجائیں کوئی باہر کے بندے وہ بھی جعلی طریقے سے تو یہ بالکل ناقابلِ برداشت ہے۔ مَیں اس سلسلے میں منسٹر ہیلتھ جو سینئر پارلیمنٹرین ہیں آج یہاں تشریف فرما نہیں ہیں، سید احسان شاہ صاحب کے پاس میں گیا ہوں سیکرٹری ہیلتھ کے پاس بھی گیا ہوں۔ ڈی جی ہیلتھ کے پاس گیا ہوں ڈی ایچ او کے پاس گیا ہوں۔ کہ یہ آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لیکن کسی بھی جگہ کوئی بات نہیں مانی جا رہی ہے۔ جناب اسپیکر! یہ بڑا ظلم ہے کہ اگر آپ کے حلقہ انتخاب میں اس طرح ہو۔ مَیں آپ سے رولنگ چاہوں گا کہ آج جو غیر قانونی وہاں انٹرویوز چل رہے ہیں اُن کو روک دیں۔ دوبارہ ٹیسٹ لیا جائے اور این ٹی ایس کے ذریعے ٹیسٹ لیا جائے ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے نہیں۔ تاکہ ہم اُن پر بھروسہ کر سکیں۔ یہ بہت بڑا ایشو ہوگا میرے لیئے باقی علاقے کے لوگوں کے لیے ہر کوئی چاہے گا۔ ٹھیک ہے اگر ہمارے لوگ قابل نہیں ہیں نالائق ہیں کیسے آپ کے لوگ پاس ہو جاتے ہیں جو ہمارے حلقہ انتخاب کے لوگ فیل ہو جاتے ہیں۔ یہ قصداً ہوا ہے آپ رولنگ جاری کریں یہاں سے آج منسٹر صاحب سے کہہ دیں آج وہ شاید یہاں گیلری میں اگر ہیں چیمبر میں بیٹھے ہوئے ہیں اُن کو آپ بُلا لیں ابھی اُن سے بات کریں یا پھر آپ رولنگ جاری کریں۔ جناب اسپیکر! یہ بہت بڑا ظلم ہے کب تک مَیں یہاں آپ کے سامنے احتجاج کروں گا۔

(اس دوران میں معزز ممبر جناب نصر اللہ خان زیرے صاحب اپنی نشست سے اُٹھے اور احتجاج کیا)

جناب قائم مقام اسپیکر: زیرے صاحب! آپ میرے چیمبر میں آجائیں منسٹر صاحب، سیکرٹری صاحب

سے بات کریں۔اب اِس طرح سے۔۔۔۔

جناب نصراللہ خان زیرے: جناب اسپیکر! ہم آپ سے request کریں گے کہ آپ رولنگ دیں۔یہ بڑا ظلم ہوگا جبر ہوگا کہ حلقے کے لوگوں کو فیل کیا جاتا ہے اور باہر سے لوگ آکر بھرتی ہوتے ہیں یہ کس طرح ہوگا۔آپ سے request ہے کہ آپ رولنگ جاری کریں۔ایک تو یہ ہے کہ انٹرویوز آپ رولنگ دیں۔

جناب قائم مقام اسپیکر: آپ لوگ گورنمنٹ سے جو وزراء صاحبان بیٹھے ہیں وہ اِس پر کیا کہتے ہیں؟

میر نصیب اللہ مری (وزیر محکمہ تعلیم): جناب اسپیکر صاحب! جس طرح نصراللہ زیرے صاحب نے کہا ہے اُس کا جواب تو صحیح طریقے سے اُس کا منسٹر دیگا لیکن ہم بھی یہ کہیں گے کہ اس بات کو ہم سی ایم صاحب کے knowledge میں لے آئیں گے۔انشاء اللہ کوشش کریں گے۔کہ اس پر صحیح اور شفاف طریقے سے انٹرویو ہو شکریہ جناب اسپیکر۔

جناب قائم مقام اسپیکر: جی قادر نائل صاحب! تھوڑا سا مختصر بولیں۔

جناب قادر علی نائل: جناب اسپیکر صاحب ! بہت شکریہ میرے حلقہ انتخاب کی بھی بالکل یہی situation ہے اُس کے لیے بھی بیسک ہیلتھ یونٹ منظور ہوا ہے اور اب تک نہ کوئی پوسٹیں ہیں اُس کے لیے کئی بار میں نے منسٹر سے سیکرٹری ہیلتھ اور ڈی جی ہیلتھ سے بات کی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے۔جناب اسپیکر! آپ کوئٹہ کے حوالے سے رولنگ دیں کہ جہاں جہاں بھی بی ایچ یوز ہیں وہاں کے مقامی لوگ وہاں تعینات ہوں صرف یہی کوئٹہ کے حوالے سے آپ رولنگ دیں شکریہ۔

جناب قائم مقام اسپیکر: سیکرٹری اسمبلی صاحب! سیکرٹری ہیلتھ کو فوری طور پر بلوچستان اسمبلی بلا لیں اور فی الحال جو ٹیسٹ انٹرویو کا process چل رہا ہے وہ روک دیئے جائیں اُس کے بعد پھر اس پر فیصلہ کریں گے۔جی سلیم کھوسہ صاحب بات کریں۔سلیم کھوسہ بہت کم آتے ہیں اور بہت کم بولتے ہیں تو پہلے ان کو سن لیتے ہیں۔

میر سلیم احمد کھوسہ: شکریہ جناب اسپیکر صاحب! ایک اہم issue ہے نصیر آباد ڈویژن کے حوالے سے ہمارے علاقے کے حوالے سے پہلے بھی میں نے کئی دفعہ یہاں گزارشات کی ہیں پانی کے حوالے سے۔اور پانی کا وہی حال ہے آج تک جو کچھ دن پہلے بھی میں نے اسمبلی میں بات کی کہ یہ بہت بڑا issue ہے ہمیں پانی سندھ گورنمنٹ نہیں دے رہی ہے آج بھی پٹ فیڈر کینال جب overall نصیر آباد ڈویژن کا جو پانی کا مسئلہ

ہے چاہے وہ کیرتھر ہو چاہے پٹ فیڈر رہو اس وقت بھی persent 50 سے کم ہمیں پانی دیا جارہا ہے اس شاہی کینال ہے وہ اس میں تو میں کہتا ہوں کہ اس وقت تک persent 10 بھی پانی نہیں دیا گیا اس پر میں نے کئی دفعہ گزارشات کی ہیں کہ اس پر نوٹس لیا جائے اس پر ایک سخت قسم کوئی رولنگ دی جائے۔ اریگیشن منسٹر صاحب بھی موجود نہیں ہیں وزیراعلیٰ صاحب بھی موجود نہیں ہیں میری یہ گزارش ہوگی کہ ان کو بجائے یہاں سے کچھ کہنے کے اُن indus river، گڈو پر اور سکھر بیراج وہاں جا کر کیمپ لگانا چاہیے جو ہمارا due share ہے وہ انھیں ہمیں دینا ہوگا نہیں تو اس سے بہت بڑا burden ہوگا بلوچستان کے اوپر اس ملک کے اوپر۔ جناب اسپیکر! یہاں بیس لاکھ لوگوں کی آبادی ہے جس میں زمیندار ہیں بزگر ہیں جو کچھ بھی ہے سب کا روزگار اسی پانی کے ساتھ ہے۔ اِس پر مَیں گزارش کروں گا کہ آپ رولنگ دیں اور اِن کو پابند بنائیں کہ اپنا جو شیئر ہے وہ لے سکیں جو تھوڑا بہت پانی مِل رہا ہے جناب اسپیکر صاحب! اُس کی distribution صحیح طریقے سے نہیں ہو رہی ہے۔ وہاں کے جو زمیندار ہیں وہاں پینے کا پانی ابھی تک مہیا نہیں کیا گیا ہے بہت سارے کینالز ہیں۔ تو میری گزارش ہوگی کہ اس پر رولنگ دے دیں اس کے ساتھ ساتھ ہمارا علاقہ بڑا گرم علاقہ ہے۔ جناب اسپیکر صاحب! وہاں درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ بھی اوپر جارہا ہے واپڈا والوں کی طرف سے بھی بڑی سختی کی گئی ہے پورے نصیر آباد ڈیژن میں۔ کچھ بلوں کا issue ہے ہم ان سے کہتے ہیں کہ آپ لوگ آکر بیٹھیں زمینداروں کے ساتھ ان گاؤں کے لوگوں کے ساتھ اب بجائے بیٹھنے کے وہ ٹرانسفارمر پورا گاؤں کا اتار کر لے جارہے ہیں اگر دو تین لوگ بل نہیں دے رہے ہیں تو سب کو سزا دیکر ٹرانسفارمر اتار کر لے کر جارہے ہیں تو اس پر بھی میری گزارش ہوگی کہ اس پر بھی کوئی رولنگ دیں واپڈا والوں کو بھی پابند کریں کہ گرم علایہ ہے لوگوں کو تھوڑی سی relaxation دیں اور یہ زیادتی نہ کریں یہی دو گزارشات ہیں ان پر لازماً کوئی نہ کوئی آپ بات ضرور کریں بہت بہت شکریہ اسپیکر صاحب۔

جناب قائم مقام اسپیکر: کھوسہ صاحب! یہ جو پانی کا مسئلہ آپ نے بیان کیا یہ دو صوبوں کے بیچ میں ہے پچھلی دفعہ بھی ہم نے کہا کہ گورنمنٹ ان کے ممبران دوسرے صوبے کے جو سی ایم ہے ان سے بات کریں ایک delegation بنالیں کیونکہ ہماری رولنگ صوبے کے اندر ہی ہم لوگ زیادہ تر دیتے ہیں تو اس پر سی ایم اور ہمارے جو موجودہ گورنر صاحب ہیں انہوں نے کافی حد تک بات کی ہوئی ہے۔ تو میں ان سے پتہ کرتا ہوں کہ ان کو کیا response ملا دوسرے صوبے سے۔ اور واپڈا سے متعلق کل ہمارے اپوزیشن والے اور یہاں کی گورنمنٹ کے ممبرز نے کافی بات کی پورے بلوچستان کا اس ٹائم یہی حال ہے تو سی ایم صاحب نے یقین دہانی

کرائی کہ انشاءاللہ جلد سے جلد اس پر فیڈرل میں ہم بات کریں گے اور ایک delegation بنا کر یہ مسئلہ ہمیشہ کے لیے کوشش کریں گے کہ حل ہو جائے۔ جی زہری صاحب۔

میر یونس عزیز زہری: جناب اسپیکر صاحب! اسی پر بات کر رہا ہوں کہ کل یہاں واپڈا کے بارے میں بات کی تو واپڈا غصے میں آکر کچلاک کے سارے connections کاٹ دیئے۔ اسی طرح ہمارے حلقوں میں بھی اسی طرح انہوں نے سارے connections کاٹ دیئے ہیں۔ میرے خیال میں انہوں نے بُرا مانا کہ جی ہمارے خلاف اسمبلی میں بات کیوں کی گئی ہے ابھی کچلاک کا نمائندہ تو آج نہیں ہے لیکن کچلاک سے جو خبر آئی ہے کہ پورے کچلاک کی بجلی کو انہوں نے کاٹ دی ہے۔ دوسری بات، میں آپ کو ایک چھوٹی سی بات کہوں کہ ہمارے وزیر تعلیم صاحب متوجہ اگر ہوں گے میں نے آپ سے کہا تھا کہ سر! میں ہر وقت آپ کو ایک چیز بتاتا رہوں گا کہ پچھلے مرتبہ خضدار ڈسٹرکٹ میں جو ایک مہینہ پہلے ہم لوگوں کا سیشن ہوا تھا۔ اس میں 186 اسکول بند تھے ابھی اللہ کا شکر ہے 188 ہو گئے ہیں۔ تو یہ ایک مہینے میں دو اسکول اور بھی بند ہو گئے ہیں۔ تو منسٹر صاحب نے پہلے بھی کہا تھا کہ جی ہم اس پر انٹرویو کروائیں گے اور ان اسکولوں کو کھول دیں گے ابھی مبارک ہو دو اسکول اور بند ہو گئے ہیں منسٹر صاحب کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ دو اسکول اور بند ہو گئے ہیں اگلے سیشن میں پھر میں ان کی نشاندہی کروں گا مجھے یقین ہے کہ آپ کی رولنگ پر تھوڑا سا عمل درآمد ہونا چاہیے کہ یہ پوسٹیں نکالیں اسکولوں کو کھول دیں ہم تعلیم کے لیے کہہ رہے ہیں اور تعلیمی ایمرجنسی لگائی ہے اور اسکولیں ہمارے بند ہوتے جا رہے ہیں تو خدارا ان پر ذرا توجہ دے دیں جو ہماری basic چیزیں ہیں ہمارے بچوں کی زندگی کا سوال ہے مہربانی کر کے وزیر صاحب سے بھی گزارش ہے ان کے سیکرٹری سے بھی۔ سیکرٹری تو اب میرے خیال سے بات نہیں مانتے ہیں آپ کے سیکرٹری بھی اسی طرح ہیں ابھی حال ہی میں میرے ایسے اسکول ہیں جہاں سے بندوں کو نکال کر شہر میں لے کر آئے وہ اسکول بند ہو گئے سنگل ٹیچر جہاں ہوئے ہیں ان کو بھی بند کر دیئے ہیں ابھی اس مہینے میں دو اسکول اور بند ہو گئے تو اس کی میں مبارک بادی وزیر صاحب کو دینا چاہتا ہوں آپ کے توسط سے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: وزیر تعلیم صاحب! یہ جو یونس عزیز زہری صاحب کا مسئلہ ہے وہ کافی عرصے سے یہ point اسمبلی میں raise کرتے ہیں۔ تو اس پر آپ اپنا بیان بھی دیدیں بلکہ کبھی اگر موقع ملے خضدار تو قریب ہے یہاں سے آپ اور سیکرٹری ایک visit کریں جو کام نہیں کر رہے ہیں ان کو

معطل کر دیں آپ تو ماشاءاللہ young ہیں آپ visit کر سکتے ہیں کیا issue ہے آپ کے لیے۔

وزیر محکمہ تعلیم: جناب اسپیکر! جیسے میر یونس نے کہا ہے کہ ایک تو ٹیچروں کی کمی ہے کافی ہمارے پاس پوسٹیں اس وقت بھی 8 ہزار 662 پوسٹیں خالی ہیں ان کے لیے ہم نے سمری move کی ہے سی ایم صاحب کو کہ ہم کوئی کسی کمپنی کو دینا چاہتے تھے لیکن وہ ایک دفعہ reject ہو گیا ابھی دوبارہ ہم نے بنائی ہے وہ بھیجی ہوئی ہے جلد سے جلد انشاءاللہ ہم ان پوسٹوں پر ٹیسٹ انٹرویو کرائیں گے کیونکہ پہلے بھی ہم لوگوں نے اپنے محکمے کی طرف سے جتنی بھی پوسٹیں وہ کی ہیں لیکن وہ ابھی تک لوگ کورٹ میں گئے اور وہ stay پر گئی ہوئی ہیں۔ stay ہیں وہ پوسٹیں بھی نہیں ہو رہی ہیں اس لیے ہم کوشش کر رہے ہیں کہ کسی کمپنی کو دیدیں جلد سے جلد یہ ہو جائیں۔ انشاءاللہ ہم visit بھی کریں گے عید کے بعد اور جائیں گے اور میر صاحب کو خود لے کر بھی جائیں گے وہ بھی ہمارے ساتھ ہوں گے انشاءاللہ ضرور جاہیں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: صحیح ہے صحیح ہے شکریہ۔ جی حاجی صاحب۔

حاجی محمد نواز کاکڑ: جناب اسپیکر صاحب! یہ جو باتیں کر رہے ہیں ٹیسٹ اور انٹرویوز کی۔ لہٰذا یہ کمپنیاں بھی جانبدار ہوتی ہیں اور وہ صحیح ٹیسٹ اور انٹرویو لے کر لوگوں کو جو حقدار ہوتے ہیں ان کو side line کر دیتے ہیں جو حقدار نہیں ہیں ان کو آگے لاتے ہیں وہاں کاروبار ہوتا ہے یہ کاروبار زیادہ ان ٹیسٹ اور انٹرویوز میں ج۔ وہاں ہر کوئی جا کر ہزار روپے فی فارم جمع کرتا ہے پھر ٹیسٹ اور انٹرویو، کینسل ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر ایک پوسٹ پر دس بار ٹیسٹ، انٹرویو کے لیے اپنے فارم جمع کرا چکے ہیں اب یہ سلسلہ تو چلتا رہے گا لیکن ہر ضلع میں جو ایجوکیشن آفیسرز ہیں وہاں جو DCs ہیں ان کے ذریعے ٹیسٹ اور انٹرویو کر لیں انہی کے توسط سے appointment جتنی بھی ہوں گی وہ کرا دیں اگر یہ سلسلہ آپ کمپنیوں سے کرواتے ہیں تو میرے خیال میں یہ معاملہ حقدار کو حق نہیں ملے گا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: شکریہ حاجی صاحب۔ جی میڈم۔

محترمہ شکیلہ نوید قاضی: ایجوکیشن سے یہ related تھا کیونکہ آج منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ سرکی کلاں اسکول کی میں نے نشاندہی کی میں نے اس دن کہا کہ اس کو merge کیا گیا ہے دوسرے اسکول کے ساتھ۔ اب kindly آپ ایک زحمت یہ بھی کر لیں کہ یہ کیچی بیگ کا اسکول ہے جس میں کمروں کی کمی ہے اس کے علاوہ وحدت کالونی کا ہے اس میں کمروں کی کمی ہے۔ لیکن سرکی کلاں کے ایک پرائمری اسکول کو دوسرے پرائمری کی بلڈنگ میں لایا گیا ہے اور وہاں جو مری قبیلے کے بچے ہیں میں خود گئی تھی جو migrate کر کے آتے

ہیں جھونپڑیوں میں رہنے والے بچے وہ تیسری منزل پر کھلے آسمان تلے اس گرمی میں بیٹھے ہوئے پڑھ رہے ہیں اور روز بروز dropout ہو رہے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے منسٹر صاحب! آپ بیٹھے ہوئے ہیں ہمارے ڈسٹرکٹ مستونگ میں یعنی کئی گمنام appointments ہوئی ہیں پچھلے دو مہینے سے 2002 سے ایک خاتون ہیں ماریہ بی بی۔ میں on the floor کہہ رہی ہوں کہ آپ بالکل ڈی او سے بھی چیک کروالیں اس ماریہ بی بی کو نوٹس بھی ملا ہے وہ نظر نہیں آ رہی ہے کہ وہ کون ہے اور کہاں سے ہے اور تقریباً 2020ء سے وہ سیلریز لے رہی ہے اور آج تک وہ اسکول نہیں گئی ہے وہ پوسٹ بھی occupied ہے اور سیلریز بھی اس کی جاری ہے۔ لہٰذا یہ بھی آپ investigate کروائیں کہ یہ جو گھوسٹ ٹیچرز کا ابھی تک سلسلہ میرے ڈسٹرکٹ مستونگ میں چل رہا ہے kindly اس پر آپ خود ہی چیک کریں منسٹر صاحب اور یہ سرکی کلاں والا جو اسکول ہے آپ personally جا کر visit کرلیں اور اس کو دیکھ لیں جہاں اس کے لیے قریب ہی زمین ہے اس اسکول کو دوبارہ کھلوالیں ورنہ وہاں کا اسکول بند ہو جائیگا۔

جناب قائم مقام اسپیکر: شکریہ میڈم۔ جی منسٹر صاحب۔

وزیر محکمہ تعلیم: جناب اسپیکر! جیسے حاجی صاحب نے بھی کہا ہے ایک issue ہمارے لیے اور ہے کیونکہ ہم نے جب اپنے محکمے کی طرف سے ٹیسٹ، انٹرویو کیے ہیں ابھی تک آپ کو پتہ ہے کہ اس پر stay ہے تو وہ اس لیے ہم کہہ رہے ہیں کہ ٹیسٹنگ کمپنی کے through ہیں کچھ نہ کچھ انشاءاللہ میرٹ ہو جائیگا ہماری کوشش یہی ہے کہ ساری میرٹ پر ہو جائیں کیونکہ کچھ لوگ کہتے ہیں جیسے زیرے صاحب نے ابھی کہا ہے کہ محکمے کے through ہوئے ہیں وہ اعتراض کر رہے ہیں کہ وہ غلط ہوئے ہیں ہیلتھ کے۔ تو ہم اس لیے کہہ رہے ہیں میری بھی کوشش یہی ہے کہ ہم کسی کمپنی والے کو دیدیں وہ صحیح طریقے سے کریں۔ دوسری بات جیسے ہماری بہن نے کہا وہ یہی ہے کہ میں کل انشاءاللہ ڈائریکٹر صاحب کو بھیج دوں گا ادھر اسکول کا visit بھی کریں گے جو گھوسٹ ہے یا ماریہ بی بی ہے اور اس کی بھی انکوائری کریں گے انشاءاللہ دو، چار دن میں اس کی رپورٹ ہمارے پاس آئے گی ہم اس پر کارروائی کریں گے۔

جناب قائم مقام اسپیکر: اجلاس prorogue ہونے والا ہے زیرے صاحب! کوئی آخری ارمان تو نہیں ہے آپ کا پھر کچھ وقت لگے گا۔

جناب نصراللہ خان زیرے: نہیں جناب اسپیکر صاحب! آپ کا بہت بہت شکریہ۔

جناب قائم مقام اسپیکر: اب میں گورنر کا آرڈر پڑھ کر سناتا ہوں۔

Order

In exercise of powers conferred on me by the Article109(b) of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan 1973, I Mir Jan Muhammad Jamali Acting, Governor Balochistan, hereby order that on conclusion of business, the Session of the Provincial Assembly of Balochistan shall stand prorogued on Thursday, the30th June 2022.

جناب قائم مقام اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس دوپہر 12 بجکر 54 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆